مقالات ومضامین

ایک ایمان افروز منظر

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اندرون سندھ بارہا جانے کا اتفاق ہوا لیکن اب کی بار جو ماتلی ضلع بدین اندرون سندھ جانا ہوا تو دل باغ باغ ہو گیا، ایسا یادگار سفر، ایسا ایمان افروز اجتماع، ایسا نظر نواز منظر شاید ہی کبھی نظروں سے گزرا ہو۔ ماتلی میں ان 25 خاندانوں کے 115 خوش قسمت افراد کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا جنہوں نے اللہ رب العزت کے کرم اور اپنی رضا و رغبت سے دین اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ پچیس خاندانوں کے ان ایک سو پندرہ افراد میں سے 35 مرد، 32 عورتیں، 22 بچے اور 26 بچیاں شامل تھیں۔ ان کے اعزاز میں منعقدہ تقریب جو ایک اجتماع کی شکل اختیار کر گئی تھی اس میں علاقے کے جید علماء کرام، معززین علاقہ، دینی مدارس کے ذمہ داران اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ کراچی سے جامعہ فاروقیہ، جامعۃ الرشید کے وفود اور مندوبین بالخصوص شریک ہوئے۔ راقم السطور کو ان خوش قسمت افراد کو کلمہ طیبہ پڑھانے کا اعزاز بخشنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا، جب ان نومسلم بھائیوں اور بہنوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر دین اسلام کو قبول کرنے کا اعلان کیا تو اس وقت جو ایمان افروز منظر تھا اور حاضرین کے جو احساسات اور کیفیات تھیں ان کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ فرط مسرت سے ہر چہرہ گلاب کی مانند کھلا ہوا تھا، خاص طور پر مدرسہ بیت السلام کے جن محنتی اور مخلص ذمہ داران اور مبلغین کی شبانہ روز جدوجہد اور کوششوں کے نتیجے میں یہ بہار آئی تھی ان کی حالت دیدنی تھی اور ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

اس تقریب سے خطاب کے دوران میں نے سب سے پہلے خوش قسمت نومسلم بہن بھائیوں کو مبارکباد پیش کی، ان کے لیے خیر مقدمی کلمات کہے، ان کے ساتھ تمام اہل اسلام کی جانب سے محبت، ہمدردی اور خیر خواہی کا اظہار کیا اور انہیں بتایا کہ حدیث مبارکہ کے مطابق قبول اسلام، اسلام سے قبل کی جملہ کوتاہیوں اور غلطیوں کی معافی اور صفائی کا باعث ہوتا ہے اور اسلام قبول کرنے کے بعد انسان کی یہ حالت ہوتی ہے جیسے وہ نیا نیا دنیا میں آیا ہو، اس لیے آپ حضرات نئے عزم

اور نئے انداز سے اپنی زندگی گزارنے کا عزم کریں۔ نو مسلم بہن بھائیوں کو واقعات سنا کر یہ بات باور کروائی کہ دین اسلام میں جدید وقدیم، امیر وغریب اور چھوٹے بڑے کی کوئی تمیز نہیں یہاں عزت وشرف کا معیار صرف اور صرف عمل اور تقویٰ ہے۔ انہیں بتایا کہ دنیا کی نعمت اللہ ہر کسی کو عطا فرماتے ہیں، اللہ کسی سے خوش ہوں یا ناراض عمومی دنیوی نعمتوں سے اللہ کسی کو محروم نہیں کرتے لیکن ایمان کی دولت اللہ رب العزت محض اپنے محبوب بندوں کو عطا فرماتے ہیں، اس لیے آپ خوش نصیب ہیں کہ اللہ رب العزت نے آپ کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرمایا۔ ان لوگوں کو اسلام کی روشنی دکھانے کے لیے دن رات محنت کرنے والے علماء کرام اور مبلغین کو بھی ان کی محنت پر ملنے والے اعزازات اور اجر وثواب کی تفصیل سے آگاہ کیا اور بتایا کہ کس طرح غزوہ خیبر میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کی دکھتی آنکھوں پر لعاب دہن لگا کر انہیں میدان جہاد میں بھیجا اور ان سے فرمایا کہ دین کی دعوت جنگ سے مقدم ہے اور اگر اللہ رب العزت آپ کی وجہ سے کسی ایک شخص کو بھی ہدایت کی دولت سے مالا مال فرماتے ہیں تو یہ سرخ اونٹوں سے زیادہ قیمتی ہے (یاد رہے کہ عربوں کے ہاں سرخ اونٹ بہت قیمتی اور محبوب مال تصور ہوتا تھا) دین کی دعوت میں مصروف عمل کارکنان سے یہ بات زور دے کر کہی کہ دین اسلام میں اللہ رب العزت نے اتنی کشش رکھی ہے کہ اس کا عملی نقشہ اگر کسی کے سامنے پیش کر دیا جائے اور اس کی حقیقی دعوت سے کسی کو بھی روشناس کر وا دیا جائے تو وہ اسلام قبول کیے بغیر نہیں رہ سکتا، اس لیے ہماری کوتاہی ہے کہ ہم حکمت وبصیرت اور اہتمام سے دین کی دعوت نہیں پہنچا سکے اس دعوت کو پیار محبت اور حسن اخلاق سے پہنچانا ہے لیکن اس بات کا اہتمام کرنا ہے کسی کو مجبور کر کے یا کسی قسم کا لالچ دے کر دین اسلام میں داخل نہیں کیا جاسکتا، یہ ترہیب وتحریص اہل باطل کا طریقہ ہے اہل حق کا طریقہ نہیں ہے، اس لیے ہرگز ہرگز ایسا تاثر بھی پیدا نہیں ہونا چاہیے کہ کسی کو جبراً یا کسی قسم کا لالچ دے کر دائرہ اسلام میں داخل کیا گیا۔

اس موقع پر معززین علاقہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں پر بھی واضح کیا کہ دینی مدارس کی کیسی شاندار خدمات ہیں اور دینی مدارس کے خلاف جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے۔ انہیں بتایا کہ آپ نے سنا ہوگا کہ مدارس اور علماء لوگوں کو کافر بناتے ہیں، آج آپ نے دیکھ لیا کہ علماء کرام اور اہل مدارس لوگوں کو کافر نہیں بلکہ مسلمان بناتے ہیں کافر بناتے نہیں، البتہ اگر کوئی ہو ہی کافر تو اس کا کافر ہونا بتاتے ضرور ہیں، جیسے: ڈاکٹر یا حکیم کسی کو کسی مرض میں مبتلا نہیں کرتے بلکہ وہ اس مرض کی تشخیص کر کے اس کے تدارک کی کوشش کرتے ہیں، اسی طرح دینی مدارس اور علماء کرام بھی کفر کی تشخیص کر کے اس سے نجات دلانے اور خبردار رکھنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔ اس موقع پر بہت تفصیل سے دین اسلام کی حقانیت اور اسلام کے امتیازی اوصاف پر روشنی ڈالنے کا موقع ملا۔

یہاں اگر مدرسہ بیت السلام کی اندرون سندھ خدمات اور ان کے کام کے طریقہ کار کا تذکرہ نہ کیا جائے تو ناانصافی ہو گی۔ یاد رہے کہ ماتلی ضلع بدین میں واقع مدرسہ بیت السلام جو جامعہ حسینیہ (ملحق وفاق المدارس العربیہ پاکستان) شہداد

پور ضلع سانگھڑ کی شاخ ہے، اس ادارے کے مولانا قاری عبدالرشید رحیمی جامعہ خیر المدارس کے فیض یافتہ ہیں اور عرصے سے اس علاقے میں دینی، تعلیمی، دعوتی اور رفاہی وفلاحی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس ادارے کے تحت اب تک 970 افراد پر مشتمل 222 خاندانوں نے قبولِ اسلام کی سعادت حاصل کر لی ہے، مدرسہ بیت السلام اسلام قبول کرنے والوں کو کھانا اور رہائش فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی بنیادی تعلیم وتربیت کا بھی اہتمام کرتا ہے، نومسلم خاندانوں کو ماہانہ وظائف، شادی بیاہ کے اخراجات، غمی خوشی کے مواقع پر ان کی دلجوئی کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے، اندرون سندھ اکثر غیر مسلم زمینداروں کے قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوتے ہیں ان کے قرضوں کی ادائیگی کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مردوں کے ساتھ ساتھ اسلام قبول کرنے والی خواتین کو بھی جامعہ خورشید الاسلام ماتلی میں تعلیم وتربیت دی جاتی ہے، تربیت مکمل ہونے پر ادارے کی طرف سے سند بھی جاری کی جاتی ہے۔

مدرسہ بیت السلام کی خدمات قابل تحسین بھی ہیں اور قابل تقلید بھی، ہم اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اللہ اس ادارے کو مزید ترقیاں اور کامیابیاں نصیب فرمائے اور اس کے منتظمین اور مبلغین کی مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

صحابۂ کرامؓ ـــ شاہدینِ نبوت

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نبوت کے نتیجے میں جس جماعت کی تشکیل فرمائی، وہ صحابہ کرام کی جماعت ہے، وہی صحابہ کرام کی جماعت دلیل ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صداقت کے لئے قرآن نے کہا ہے: ﴿محمد رسول الله والذين معه اشدا على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا﴾ (الفتح: ۲۹)

صحابہ کرامؓ کا اتنا تفصیلی ذکر اسی لئے کیا گیا ہے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ دلیل ہے۔ والذین معه ایک دلیل ہے آپ کی نبوت اور رسالت کی صداقت کی۔ اشداء علی الکفار یہ ایک اور دلیل ہے۔ رحماء بینھم ایک اور دلیل ہے۔ تراھم رکعا سجدا ایک اور دلیل ہے، یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا ایک مستقل دلیل ہے۔ سیما ھم فی وجوھھم من اثر السجود الگ دلیل ہے اور ہر دلیل میں سینکڑوں دلیلیں چھپی ہوئی ہیں۔

تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل وشواہد ہیں، آپ کی نبوت کے گواہ ہیں، اس اعتبار سے ہم کہیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سچی نبوت ہے۔